

اج کی سوچ

سوچ نمبر 1: اخلاص نیت
 عمل کا اصول: یہاں عمل تو دنیا دہکتی ہے اچھا کیا تو تعریف
 بھی مل جائے گی مگر اصل تو اخلاص نیت ہے جو
 صرف اللہ کی رضا کے لئے و کفو ہے سے مبتلا دل
 سے مکوں کا باعث دوسری نیکی کی طرف راغب کرنے
 والی۔ قرآن کا علم حاصل کرنے کا مقصد صرف اپنا
 تعلق اللہ سے مضبوط کرنا ہے۔ انشاء اللہ۔

سوچ نمبر 2: قرآن سے تعلق
 عمل کا اصول: الحمد للہ پیدا ہوئی تو سہماں گھبراتے ہیں اپنے لائے عمل
 زندگی کے قرآن کے ساتھ۔ اپنی کوتاہی پر ندامت ہے
 کہ شروع سے سمجھ کر نہ پڑھا دنیا کی تعلیم کے لئے تو
 ساری صلاحیتیں اور وسائل استعمال کر دیئے۔ اللہ کا
 شکریہ ہے کہ صحت صالح کی بدولت اللہ تعالیٰ نے وسیع بنا
 دیا نہ دارالایمان سے جڑ گئی ہوں۔ یہ وقت دعا ہے کہ
 قرآن کی وجہ سے مجھ پر رحم فرما اسکو میرے اور میری شہلوں
 کے لئے امام اور نور ہدایت اور رحمت کا ذریعہ بنا دے
 اور اسکو میری اور میری شہلوں کے لئے دلیل بنا دینا (امین)
 سوچ نمبر 3: نیت سکرات زندگی گزارنی ہے۔

عمل کا اصول: اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کو یا کر اللہ کا شکر گزار ہونا ہے
 اپنے فعل اور عمل سے اسکا شکر ادا کرنا ہے۔
 دین کے معاملہ میں اپنے سے اوپر سے لوگوں کو دیکھنا ہے اور
 اپنی اصلاح کرنی ہے دنیا کے معاملہ میں اپنے سے نیچے کے
 لوگوں کو دیکھ کر اُن کے لئے دعا کرنی ہے اور شکر بھی زیادہ
 ادا کرنا ہے۔ اچکل کے دور میں دنیا میں ہونے والے ہر شے
 کے سامنے ہے۔ جو میں سلا اس میں بھی کوئی خیر ہے میرے
 لئے۔

سوچ نمبر 4: دنیا میں دنیا اور آخرت میں جیسا ہے
 عمل کا اصول: اس دنیا میں اگر میں اپنے دماغ کو ٹرین کروں ایک
 لائحہ عمل بنا لوں کہ ایک دن میں میں نے کیا کرنا ہے ایسا
 مجاہدہ کروں کہ دنیا کے وقت کیا کیا اور اپنی آخرت کے لئے
 کیا جمع کیا ہے رب کی رضا کے لئے کیا کیا۔ دنیا کو ٹرک
 کر کے اللہ کا حکم میں سے بندہ ایک *Mind Full* زندگی گزار رہی ہے
 استاد اللہ

سوچ نمبر 6: ذی الحجۃ کے شریح کے دس دنوں کی تیاری
 عمل کا اصول: ان دس دنوں کے لئے بیماری دینے والی کے لئے قرآن میں
 سورۃ الفجر اور سورۃ الحج۔ اپنے ایک لفظوں سے یہاں کہ عبارات
 میں وقت گزارا ہے ایسا *Time Track* رکھنا ہے۔ عمل کرنا ہے۔

سوچ نمبر 7: ظلم اور زیادتی نہ کرنا
 عمل کا اصول: ظلم سہا صبر میں نہیں آتا ہے اور نہ ہی *Victim* بننا
 جانا اپنی ذات کے لئے اللہ کو پسند ہے۔ حکمت دہانی سے
 کام لیتا ہے۔ نہ ظلم سہا ہے اور نہ ظلم کرنا ہے۔

سوچ نمبر 8: عشرہ ذی الحجہ کو یکے گزاریں
 عمل کا اصول: کثرت عبارت، مدد، خیرات، نوافل کی ادائیگی ہو آخر
 کا دفتر رکھنا صحت اجازت دے 9 روزے رکھنا
 قربانی کرنا

سوچ نمبر 9: مشکلات اور آزمائشوں میں صبر کرنا
 عمل کا اصول: سورۃ النحل کی آیت: مَا أَقْبَابُ مِنْ مُّصِیْبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
 وَمَنْ یُّؤْتِ مِنَ اللَّهِ یُفِیْهِ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ
 قرآن کی آیات، شریعت، صبر کرتا ہے۔ اور امر کا سوا
 کچھ حباب اجر اللہ کی طرف سے۔ سکھ کر کے ایسا امر
 فالح نہیں کرنا ہے

اج کی سوچ

سوچ نمبر 10: کیا میرا ایمان مجھے محل میں امانہ کرتا ہے
محل کا اصول: ایسا محاسبہ کرنا ہے کہ میں اسلام کے کھیلوں میں کون سے رکنیں رکھتی
ہوں گے۔ کیا میرا دل بھی اس میں رکنیں رکھتا ہے۔ کیا میں اس میں
کمری ہوں اور میرا جسم الحاحیت بھی کرتا ہے جس میں
بدنی عبادت، روحانی، مالی سب کچھ آجاتا ہے
علم حاصل کر کے محل کو بدلتا ہے۔ اسناد اللہ

سوچ نمبر 11: خود نیکی کرنا دوسروں کو نیکی کی ترغیب دینا
محل کا اصول: خود نوینک اعمال کرنے میں سہمت دینی ہے۔ خود کو سدا کا
ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو اپنے محل کی نیکی کو نکھری دی ہے۔ اگر کچھ
دیکھ کر کوئی دوسرا بھی اس کی زندگی کا حق بنائے تو میرا حق ہے
اس میں ہے۔ میں یہ سوچتی ہوں کہ اگر کیا سمجھ رہی ہوں
اور سمجھے کیا اثرات چھوڑ کر جا رہی ہوں

سوچ نمبر 12: اپنے تعلقات کو کب ختم کر دے اور صفوں بنایا جائے
محل کا اصول: رشتوں کی قدر کرنا بیگانہ کے ساتھ برداشت کرنا
اگر کوئی زیادتی کر دے تو بچو مصلحتوں میں ہونا نہ وہ اپنی
زندگی کے کس Phase میں نہ رہا ہے۔ میرا اور میرا ذات کا نام اپنی ہے
کہاؤں Burn Bridge 17 is Easy 70 جیلو اسکو
سلامت رکھنا ہے۔ عزت دینی ہے اور عزت کرنا اپنی ہے
حکمت درکار ہے

سوچ نمبر 13: گزندہ ہوئی زندگی کا محاسبہ
محل کا اصول: اپنی گزندہ ہوئی زندگی سے سبق لینا ہے۔ جو کونیاں ہوئی ہیں
انکا ازالہ کرنا ہے۔ قرآن بہت، دین کی تعلیم حاصل کر کے
اسی سوچو ایسا محل بدلتا ہے اپنے دل کو وامی کرنا ہے اسناد اللہ
سوچ نمبر 14: حق اور صداقت کے نقشے اپنی جان کا زردانہ پیش کرنے سے گریز کرنا
محل کا اصول: مجھے اپنے آپکو Educate کرنا ہے۔ صحابہ اور صحابیات کی زندگی
میں بارے میں دیکھ کر اپنے محل کا حال جاننے میں کہ وقت اسے میرا حال
میں دے سکے۔ اجر عظیم ہے

اج کی سوچ

سوچ نمبر 15: یوم عاشورہ کے روزہ کی تاکید
 عمل کا اصل: رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوم عاشورہ کا روزہ
 نو اور دس یا دس اور پندرہ کا روزہ گزشتہ سال کے گناہوں
 کا کفارہ ہے۔ سبحان اللہ صرف دو روزہ اور 365 دن کے
 اعمال کا کفارہ۔ اللہ تعالیٰ دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتے اور باعمل
 بنا دیجئے۔ اس

سوچ نمبر 16: احزاب کے ساتھ اللہ کی راہ میں کوشش کرنا
 عمل کا اصل: اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنا کثرت استغفار، ذکر اذکار
 دعائیں مانگنی ہیں، مدد، حیرات، فراغ کی پابندی کرنی ہے
 زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا ہے۔ اسناد اللہ
 سوچ نمبر 17: والدین کے ساتھ حسن سلوک

عمل کا اصل: والدین کے ساتھ حسن سلوک اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور ماں باپ
 کی دعائیں دنیا میں بھی ناکمل کو ممکن کر داتی ہیں اور آخرت
 کا اجر نو اسناد اللہ ہے۔ وہ جیسے کہے اُسے اُنکے درجات
 کی عیندی ہے کام کرنے میں بہتر میں صرفہ دار بننا چاہیے۔ ایک
 اپنے ایک Calm کرنا ہے کہ وہ کون سے اعمال ہیں جو والدین کے
 لئے صرفہ دار ہیں وہ روایتی کلچرل لحاظ سے درست ہیں
 جو لاعلمی کی بنیاد پر گمراہی ہیں

سوچ نمبر 18: زبان اور انگلیوں کی حفاظت

عمل کا اصل: سوچ سمجھ کر بولنا ہے سوچ بچ بولنا۔ الفاظوں کا مناسب
 چناؤ بھاری شخصیت کو فائدہ مند ہے۔ دوبارہ بولنے سے بہتر
 خاموشی ہے۔ بھارتی ستر نگیر کو بھی ارادہ کا موقف ملتا ہے
 سوچنے کی بات نہ ملے لکھا گیا جارہا ہے۔ آخرت میں سب سامنے آئے گا
 انگوٹوں کی حفاظت اچھے دور میں اچانک بچی ایسا جانتا ہے
 جو میں دیکھتا ہوں چاہتی ہے سہالا کا اتار دین بہت پرنا
 ہے اپنے آپ کو اس سے بچانا ہے

اج کی سوچ

سوچ نمبر ۱۹: دل و دماغ کی سوچوں کی درستگی اور دھڑوں کو معاف کرنا
عمل کا اصول: اپنے ایک Negative سوچوں سے پرانا ہے زمین پر
ہر ایک کو Negative کرنا ہے مگر اچھائی کو زمین میں
ان سے دور کرنا ہے ایسی اس کمزوری پر قابو پانا ہے
دلوں کو معاف کر دینا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے کہ وہ
ہم کو معاف کر دے

سوچ نمبر ۲۰ شکر گزاری

عمل کا اصول: اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں سے فائدہ اٹھانے
شکر نہیں کرنا ہے بلکہ اس پر تدارک کرنا ہے۔ اللہ کا شکر ادا کرنا
یہ ایسی ان نعمتوں میں اپنے درجہ میں دلوں کا حصہ ہوں
مناجی کرنا ہے۔ زمانی شکر کے ساتھ برائی اور عملی طور پر بھی
شکر کرنا ہے۔ عذر، عذر، صلح دینی مستحق لوگوں کے ساتھ ملوں
اور مزید نعمتوں میں برکت کا باعث بنتی ہے

جسے Associate جوکر بھاری رستہ دیکھ سیکو بیٹھادی ہیں
کہ بھارا لطف اللہ سے فراں اسے اللہ سے صفوہ ہو دیا ہے
اللہ تعالیٰ مجھے اور بھوکو سیکو اس علم آستانہ ہی Associate
ہوکر حاصل کرنے کی توفیق دے۔ اور استاذ کو احقر عظیم
عطا کرے۔